اتوار 28جون ،2026

مضمون۔ کرسچن سائنس

سنہری متن: یوحنا8باب32آیت

’’اور سچائی سے واقف ہوگے اور سچائی تم کو آزاد کرے گی۔‘‘

جوابی مطالعہ: زبور67باب1تا4،6آیات

یسعیاہ42باب1،4آیات

1۔خدا ہم پر رحم کرے اور ہم کو برکت بخشے اور اپنے چہرے کو ہم پر جلوہ گر کرے۔

2۔تاکہ تیری راہ زمین پر ظاہر ہو جائے اور تیری نجات سب قوموں پر۔

3۔اے خدا لوگ تیری تعریف کریں۔سب لوگ تیری تعریف کریں۔

4۔اُمتیں خوش ہوں اور خوشی سے للکاریں کیونکہ تُو راستی سے لوگوں کی عدالت کرے گا اور زمین کی اُمتوں پر حکومت کرے گا۔

6۔زمین نے اپنی پیداوار دے دی۔خدا یعنی ہمارا خدا ہم کو برکت دے گا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ’’سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ‘‘ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

1۔ دیکھو میرا خادم جس کو میں سنبھالتا ہوں۔ میرا برگزیدہ جس سے میرا دل خوش ہوتا ہے۔ میں نے اپنی روح اُس پر ڈالی۔ وہ قوموں میں عدالت جاری کرے گا۔

4۔ وہ ماندہ نہ ہوگا اور ہمت نہ ہارے گا جب تک کہ عدالت کو زمین پر قائم نہ کرلے۔ جزیرے اُس کی شریعت کا انتظار کریں گے۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ یسعیاہ 51 باب 1، 3تا5، 11، 12(تا:) آیات

1۔ اے لوگو جو صداقت کی پیروی کرتے ہو اور جو خداوند کے جویان ہو میری سنو اِس چٹان پر جس میں تم کاٹے گئے ہو اور اُس گڑھے کے سوراخ پر جہاں سے تم کھودے گئے ہو۔

3۔ یقیناً خداوند صیون کو تسلی دے گا۔ وہ اُس کے تمام ویرانوں کی دلداری کرے گا۔ وہ اُس کا بیابان عدن کی مانند اور اُس کا صحرا خداوند کے باغ کی مانند بنائے گا۔ خوشی اور شادمانی اُس میں پائی جائے گی۔ شکر گزاری اور گانے کی آواز اُس میں ہوگی۔

4۔ میری طرف متوجہ ہو اے میرے لوگو! میری طرف کان لگا اے میری اُمت! کیونکہ شریعت مجھ سے صادر ہوگی اور میں اپنے عدل کو لوگوں کی روشنی کے لئے قائم کروں گا۔

5۔میری صداقت نزدیک ہے۔میری نجات ظاہر ہے اور میرے بازو لوگوں پر حکمرانی کریں گے۔جزیرے میرا انتظار کریں گے اور میرے بازو پر اُن کا توکل ہوگا۔

11۔سو وہ جن کو خداوند نے مخلصی بخشی لوٹیں گے اور گاتے ہوئے صیون میں آئیں گے اور ابدی سرور اُن کے سروں پر ہوگا۔وہ خوشی اور شادمانی حاصل کریں گے اور غم واندوہ کافور ہو جائیں گے۔

12۔تم کو تسلی دینے والا میں ہی ہوں۔

2۔ متی9باب35آیت

35۔اور یسوع سب گاؤں اور شہروں میں پھرتا رہا اور اُن کے عبادت خانوں میں تعلیم دیتا اور بادشاہی کی خوشخبری کی منادی کرتا اور ہر طرح کی بیماری اور ہر طرح کی کمزوری کو دور کرتا رہا۔

3۔ متی12باب10تا23آیات

10۔اور دیکھو وہاں ایک آدمی تھا جس کا ایک ہاتھ سوکھا ہوا تھا۔اُنہوں نے اُس پر الزام لگانے کے ارادہ سے یہ پوچھا کہ کیا سبت کے دن شفا دینا روا ہے؟

11۔اُس نے اُن سے کہا تم میں ایسا کون ہے جس کی ایک بھیڑ ہو اور وہ سبت کے دن گڑھے میں گر جائے تو وہ اُسے پکڑ کر نہ نکالے؟

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب،" سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ"میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

12۔پس آدمی کی قدر تو بھیڑ سے بہت ہی زیادہ ہے اِس لئے سبت کے دن نیکی کرنا روا ہے۔

13۔تب اُس نے اُس آدمی سے کہا کہ اپنا ہاتھ بڑھا۔اُس نے بڑھایا اور وہ دوسرے ہاتھ کی مانند درست ہو گیا۔

14۔اِس پر فریسیوں نے باہر جا کر اُس کے برخلاف مشورہ کیا کہ اُسے کس طرح ہلاک کریں۔

15۔یسوع یہ معلوم کر کے وہاں سے روانہ ہوا اور بہت سے لوگ اُس کے پیچھے ہو لئے اور اُس نے سب کو اچھا کر دیا۔

16۔اور اُن کو تاکید کی کہ مجھے ظاہر نہ کرنا۔

17۔تاکہ جو یسعیاہ نبی کی معرفت کہا گیا تھا وہ پورا ہو کہ

18۔دیکھو یہ میرا خادم ہے جسے میں نے چنا۔میرا پیارا جس سے میرا دل خوش ہے۔میں اپنا روح اِس پر ڈالوں گا اور یہ غیر قوموں کو انصاف کی خبر دے گا۔

19۔یہ نہ جھگڑا کرے گا نہ شور اور نہ بازاروں میں کوئی اِس کی آواز سنے گا۔

20۔یہ کچلے ہوئے سرکنڈے کو نہ توڑے گا اور دھواں اُٹھتے ہوئے سن کو نہ بجھائے گا جب تک کہ انصاف کی فتح نہ کرائے۔

21۔اور اِس کے نام سے غیر قومیں امید رکھیں گی۔

22۔اُس وقت لوگ اُس کے پاس ایک اندھے گونگے کو لائے جس میں بدروح تھی۔اُس نے اُسے اچھا کر دیا، چنانچہ وہ گونگا بولنے اور دیکھنے لگا۔

23۔اور ساری بھیڑ حیران ہو کر کہنے لگی کیا یہ ابنِ داؤد ہے؟

4۔ متی 21باب 23تا 27آیات

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب،" سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ"میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

23۔اور جب وہ ہیکل میں آکر تعلیم دے رہا تھا تو سردار کاہنوں اور قوم کے بزرگوں نے اُس کے پاس آکر کہا تُو اِن کاموں کو کس اختیار سے کرتا ہے؟اور یہ اختیار تجھے کس نے دیا؟

24۔یسوع نے جواب میں اُن سے کہا میں بھی تم سے ایک بات پوچھتا ہوں۔اگر وہ مجھے بتاؤ گے تو میں بھی تم کو بتاؤں گا کہ اِن کاموں کو کس اختیار سے کرتا ہوں۔

25۔یوحنا کا بپتسمہ کہاں سے تھا؟آسمان کی طرف سے یاانسان کی طرف سے؟وہ آپس میں صلاح کرنے لگے کہ اگر ہم کہیں کہ آسمان کی طرف سے تو وہ ہم سے کہے گا کہ پھر تم نے کیوں اُس کا یقین نہ کیا؟

26۔اور اگر کہیں کہ انسان کی طرف سے تو ہم عوام سے ڈرتے ہیں کیونکہ سب یوحنا کو نبی جانتے ہیں۔

27۔پس اُنہوں نے یسوع کو جواب میں کہا ہم نہیں جانتے۔اُس نے اُن سے کہا میں بھی تم کو نہیں بتاتا کہ اِن کاموں کو کس اختیار سے کرتا ہوں۔

5۔ یسعیاہ 60باب 1تا3،18،19آیات

1۔اُٹھ منور ہو کیونکہ تیرا نور آگیا ہے اور خداوند کا جلال تجھ پر ظاہر ہوا۔

2۔کیونکہ دیکھ تاریکی زمین پر چھا جائے گی اور تیرگی اُمتوں پر لیکن خداوند تجھ پر طالع ہوگا اور اُس کا جلال تجھ پر نمایاں ہوگا۔

3۔اور قومیں تیری روشنی کی طرف آئیں گی اور سلاطین تیرے طلوع کی تجلی میں چلیں گے۔

بائبل کا یہ سبق پلیین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب،" سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

18۔ پھر تیرے ملک میں ظلم کا ذکر نہ ہوگا اور نہ تیری حدود کے اندر خرابی یا بربادی کا بلکہ تو اپنی دیواروں کا نام نجات اور اپنے پھاٹکوں کا حمد رکھے گی۔

19۔ پھر تیری روشنی نہ دن کو سورج سے ہوگی نہ چاند کے چمکنے سے بلکہ خداوند تیرا ابدی نور اور تیرا خدا تیرا جلال ہوگا۔

6۔ افسیوں 5 باب 8، 10، 13، 14 آیات

8۔ کیونکہ تم پہلے تاریکی تھے مگر اب خداوند میں نور ہو۔ پس نور کے فرزندوں کی طرح چلو۔

10۔ اور تجربے سے معلوم کرتے رہو کہ خداوند کو کیا پسند ہے۔

13۔ اور جن چیزوں پر ملامت ہوتی ہے وہ سب نور سے ظاہر ہوتی ہیں کیونکہ جو کچھ ظاہر کیا جاتا ہے وہ روشن ہو جاتا ہے۔

14۔ اس لئے وہ فرماتا ہے اے سونے والے! جاگ اور مردوں میں سے جی اٹھ تو مسیح کا نور تجھ پر چمکے گا۔

7۔ یوحنا 16 باب 12 تا 14 آیات

12۔ مجھے تم سے اَور بھی باتیں کہنا ہے مگر اب تم اُن کی برداشت نہیں کر سکتے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

13۔ لیکن جب وہ یعنی روحِ حق آئے گا تو تم کو تمام سچائی کی راہ دکھائے گا۔اِس لئے کہ وہ اپنی طرف سے نہ کہے گا لیکن جو کچھ سنے گا وہی کہے گا اور تمہیں آئندہ کی خبریں دے گا۔

14۔ وہ میرا جلال ظاہر کرے گا۔اِس لئے کہ مجھ ہی سے حاصل کرکے تمہیں خبریں دے گا۔

سائنس اور صحت

1۔ 2-1:7

اُن کے لئے جو برقرار رہنے والے لا متناہی پر جھکاؤ رکھتے ہیں، آج بہت بڑی برکات ہیں۔

2۔ 18-14:26

الٰہی حق، زندگی اور محبت نے یسوع کو گناہ، بیماری اور موت پر اختیار دیا۔اُس کا مقصد آسمانی ہستی کی سائنس کو ظاہر کرنا تھا تاکہ اِسے ثابت کرے جو خدا ہے اور جو وہ انسان کے لئے کرتا ہے۔

3۔ 15-13:398

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب،"سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ"میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

سوکھے ہاتھ کا دُکھ اٹھانے والے سے اُس نے کہا، ”اپنا ہاتھ بڑھا،“ اور وہ ” دوسرے ہاتھ کی مانند ٹھیک ہو گیا۔“

4۔ 14-28:394

ہمیں یہ یاد رکھنا چاہئے کہ زندگی خدا ہے اور یہ کہ خدا قادر مطلق ہے۔ کرسچن سائنس کو نہ سمجھتے ہوئے عموماً بیمار اِس پر کم ایمان رکھتے ہیں جب تک کہ وہ اِس کے موثر فائدے کو محسوس نہیں کر لیتے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ایمان ایسے معاملات میں مشفی نہیں ہے۔ بیمار لوگ لاشعوری طور پر تکلیفوں کی مخالفت کی بجائے اِن پر بحث کر رہے ہوتے ہیں۔ وہ اِس کی حقیقت کو قبول کرتے ہیں، جبکہ اُنہیں اِس سے انکار کرنا چاہئے۔ انہیں مکار حواس کی گواہی کے اُلٹ التجا کرنی چاہئے اور انسان کی لافانیت اور خدا کی ابدی شبیہ کو قائم رکھنا چاہئے۔

ایک بڑے نمونے کی مانند، روح کو جسمانی حواس کی جھوٹی گواہیوں پر حکومت کرنے اور بیماری اور فانیت پر دعووں کو جتانے کے لئے آزاد کرتے ہوئے، شفا دینے والے کو بیماری کے ساتھ بات کرنی چاہئے کیونکہ اُسے اُس پر اختیار حاصل ہے۔ یہی اصول گناہ اور بیماری کو شفا دیتا ہے۔ جب الٰہی سائنس نفسانی سوچ کے ایمان پر اور اس ایمان پر قابو پا لیتی ہے کہ خدا پر یقین گناہ اور مادی شفائیہ طریقوں پر یقین کو نیست کر دیتا ہے، تو گناہ، بیماری اور موت غائب ہو جائیں گے۔

5۔ 26-18:342

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

کیااِس بات سے انکار کیا جا سکتا ہے کہ ایک ایسا نظام جو صحائف کے مطابق کام کرتا ہے وہ الہامی اختیار رکھتا ہے؟

کرسچن سائنس گناہ گار کو بیدار کرتی ہے، کافر کو سدھارتی ہے، اور بے بس معذور کو درد کے بستر سے اُٹھاتی ہے۔ یہ بہرے کو سچائی کی باتیں سناتی ہے، اور وہ خوشی سے جواب دیتے ہیں۔ یہ بہرے کے سننے، لنگڑے کے چلنے اور اندھے کے دیکھنے کا سبب بنتی ہے۔

6۔ 381:20۔30

فانی سوچ کے نفاذ پر کم غور کریں تو آپ جلد ہی انسان کی خداداد حکومت میں ہوں گے۔ یہ ضروری ہے کہ آپ صحت سے متعلق انسانی نظریات سے باہر نکلنے کی راہ سمجھیں، وگرنہ آپ کبھی یہ ایمان نہیں رکھ سکیں گے کہ آپ کسی بیماری سے آزاد ہیں۔ انسان کی ہم آہنگی اور لامحدودیت تک یہ سمجھے بنا کبھی نہیں پہنچا جا سکے گا کہ عقل مادے میں نہیں ہے۔ آئیں بیماری کو غیر قانونی ہونے کے باعث باہر نکالیں، اور دائمی ہم آہنگی یعنی خدا کی شریعت کی حکمرانی کے وسیلہ مستحکم رہیں۔ یہ انسان کا اخلاقی حق ہے کہ کسی غیر منصفانہ حکم کو منسوخ کرے، ایسا حکم جو الٰہی اختیار کی جانب سے کبھی لاگو نہیں کیا گیا۔

7۔ 52:23۔28

خدا کے اعلیٰ ترین نمائندے نے، الٰہی اصول کی عکاسی کے لئے انسانی قابلیت سے متعلق بات کرتے ہوئے، اپنے شاگردوں سے پیشن گوئی کے طور پر، نہ صرف اپنے دور بلکہ ہر دور کے لئے کہا: ''جو مجھ پر ایمان رکھتا ہے یہ کام جو میں کرتا ہوں وہ بھی کرے گا؛'' اور ''ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہوں گے۔''

8۔ 28:328 (یسوع کا)۔13

یسوع کا وعدہ دائمی ہے۔ اگر یہ صرف اُس کے قریبی شاگردوں کے ساتھ ہی ہوتا، تو کلام کا حوالہ آپ لکھتا نہ کہ وہ۔ اُس کی زندگی کے عظیم کام کا مقصد وقت سے زیادہ وسعت رکھتا ہے اور اِس میں عالمگیر انسانیت شامل ہوتی ہے۔ اِس کا اصول لامتناہی ہے، جو مبینہ مدت سے یا محدود پیروی سے آگے ہے۔ جیسے جیسے وقت گزرتا ہے، خالص مسیحت کے شفائیہ عناصر کے ساتھ منصفانہ طور پر نمٹنا ہوگا؛ اُنہیں حل کیا اور سکھایا جائے گا، اور وہ عالمگیر اچھائی کی تمام شان و شوکت میں چمکیں گے۔

تھوڑا سا خمیر پورے گندھے ہوئے آٹے کو خمیر بنا دیتا ہے۔ کرسچن سائنس کا ذرا سا فہم جو کچھ میں اِس سے متعلق کہتا ہوں اُس کی سچائی کو ثابت کرتا ہے۔ کیونکہ آپ نہ تو پانی پر چل سکتے ہیں اور نہ ہی مردوں کو زندہ کر سکتے ہیں، اس لئے آپ کو ان سمتوں میں الٰہی علم کی بڑی طاقت پر شک کرنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ شکر ہے کہ یسوع، جو حقیقی علم کا نمونہ تھے، انہوں نے یہ کام کیے اور ہمارے لئے اپنی مثال چھوڑ گئے۔ سائنس میں ہم صرف اُسی چیز کو استعمال کر سکتے ہیں جسے ہم سمجھتے ہیں۔ ہمیں اپنے یقین کو عمل سے ثابت کرنا چاہیے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

9۔ 41:22۔25

یسوع نے اِس کی پیش گوئی کی کہ کرسچن سائنس سمجھے جانے سے قبل کیسی پذیرائی پائے گی، مگر اِس پیشگی علم نے اُس کے آگے رکاوٹ کھڑی نہ کی۔ اُس نے خدا کا مقصد پورا کیا، اور پھر باپ کے داہنے ہاتھ جا بیٹھا۔

10۔ 147:24۔29

ہمارے مالک نے بیمار کو شفا دی، مسیحی شفا کی مشق کی، اور اپنے طالب علموں کو اِس کے الٰہی اصول کی عمومیات سکھائیں؛ مگر اُس نے شفا کے اِس اصول کو ظاہر کرنے اور بیماری سے محفوظ رہنے کے لئے کوئی حتمی اصول وضع نہیں کیا۔ کرسچن سائنس میں یہ اصول دریافت کرنے کے لئے رکھا گیا ہے۔

11۔ 123:16۔27

مصنف کی جانب سے کرسچن سائنس کی اصطلاح متعارف کرانے کا مقصد الٰہی شفا کے سائنسی نظام کو نامزد کرنا تھا۔

مکاشفہ دو حصوں پر مشتمل ہے:

1۔ عقلی شفا کی الٰہی سائنس کی دریافت یعنی جس کا ہمارے مالک نے وعدہ کیا اُس تسلی دینے والے کی تعلیمات کے وسیلہ اور صحائف کے روحانی فہم کے وسیلہ۔

2۔ موجودہ اظہار کے وسیلہ ،اِس بات کا ثبوت کہ یسوع کے نام نہاد معجزات اُس تقدیر سے تعلق نہیں رکھتے جواب ختم ہو چکی ہے، بلکہ اُن سے ایک ہمیشہ کار گر رہنے والا الٰہی اصول ظاہر ہوا۔

12۔ 29-127:14

تاہم، شاید یہ کہا جائے گا کہ جب کرسچن سائنس انسانیت پر لاگو ہوتی ہے تو یہ خصوصی طور پر سائنس کے ساتھ تعلق رکھتی ہے۔ کرسچن سائنس خدا کو ظاہر کرتی ہے، بطور گناہ، بیماری اور موت کے مصنف نہیں، بلکہ بطور الٰہی اصول، اعلیٰ ہستی، عقل، بدی سے مبرا۔ یہ ہمیں تعلیم دیتی ہے کہ وجودیت کا مادا غلطی ہے نہ کہ حقیقت ہے، کہ نسیں، دماغ، معدہ، پھیپھڑے، اور باقی سب میں، بطور مادا، کوئی ذہانت، زندگی نہیں اور نہ ہی احساس ہے۔

چونکہ تمام تر سچائی الٰہی عقل سے جاری ہوتی ہے اس لئے اس میں جسمانی سائنس نہیں ہے۔ اس لئے سچائی انسان نہیں ہے، اور یہ مادے کا قانون نہیں ہے کیونکہ مادہ قانون دینے والا نہیں ہے۔ سائنس الٰہی عقل کا ظہور ہے اور صرف یہی خدا کی صحیح تشریح کرنے کے قابل ہے۔ اس کا اصل روحانی ہے نہ کہ مادی۔ یہ الٰہی اظہارِ خیال ہے، یعنی تسلی دینے والا جو سچائی کی جانب گامزن کرتا ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

13۔ 311:22۔25

جب انسانیت اِس سائنس کو سمجھتی ہے، تو یہ انسان کے لئے زندگی کا قانون بن جائے گی، حتیٰ کہ جان کا بلند قانون، جو ہم آہنگی اور لافانیت کے وسیلہ مادی فہم پر غالب آتا ہے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ’’تیری بادشاہی آئے؛‘‘ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ’’سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ‘‘ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہو گا، وہ بے قصور یا قصوار ہو گا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔